

## 215960 - زکاة کی قبل از وقت ادائیگی سے زکاة کے سالانہ وقت پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

### سوال

سوال: میں اپنے اہل و عیال کے رہائشی علاقے سے باہر ملازمت کرتا ہوں، کہ جس میں ایک ماہ ڈیوٹی اور ایک ماہ چھٹی ہوتی ہے، اور میں ماہانہ تنخواہ سے زکاة ادا کرتا ہوں، جو کہ ربیع الثانی کے شروع میں بنتی ہے، لیکن گذشتہ سال میں یہ وقت میری ملازمت کی جگہ پر آیا تھا، تو میں نے دو ہفتے قبل یعنی ربیع الاول کے درمیان میں ادا کر دی تھی، اب میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ آئندہ کیلئے زکاة ادا کرنے کا وقت وہی پہلے والا ہے یا ربیع الاول کا درمیانی وقت؟ جس سے زکاة کی تاخیر میرے لئے درست نہیں ہے۔

بتلاتا چلوں کہ مجھے امید ہے کہ اس سال میں اپنی تنخواہ گذشتہ وقت سے پہلے ہی حاصل کر لوں گا۔

### پسنیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

نصاب پورا ہونے کے بعد وقت سے قبل زکاة ادا کرنا جائز ہے، اور اس کی وضاحت سوال نمبر: (1966) میں اور (145090) میں گزر چکی ہے، مزید تفصیل کیلئے انہیں بھی ملاحظہ کریں۔

دوم:

آپ کسی سال وقت سے پہلے زکاة ادا کر دیں، تو اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپکی زکاة کیلئے سال مکمل ہونے کا وقت بھی تبدیل ہو جائے گا۔

چنانچہ اگر آپکی زکاة کا وقت ربیع الثانی تھا، آپ نے ایک سال وقت سے پہلے زکاة ادا کرتے ہوئے مثال کے طور پر ربیع الاول میں ادا کر دی، اب اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ ہر سال ربیع الاول ہی میں زکاة ادا کریں، کیونکہ زکاة کی وقت سے پہلے ادائیگی سے زکاة کا مالی سال تبدیل نہیں ہوتا۔

لیکن اگر آپ خود زکاة وقت سے پہلے ادا کرنا چاہتے ہیں، جس وقت میں آپ نے قبل از وقت ادا کی تھی تو آپ ادا کرسکتے ہیں، اور اسی وقت کو ہمیشہ کیلئے زکاة کی ادائیگی کا وقت بھی بنا سکتے ہیں، اور اگر آپ کو وقت سے قبل ادا کرنے میں آسانی ہوتی ہے تو یہ آپکے لئے مزید اچھا ہے۔



والله اعلم.